شمارہ نمبر 7
جنوری 2010ء

کھیل ہی کھیل میں

آؤ کھیل کھیل میں سیکھیں

ہم آپ کو 'کھیل ہی کھیل میں' کے اس نئے شمارے میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ بچوں آج ہم ریلوے اسٹیشن کی سیر کے لیے جا رہے ہیں اور اس کے بعد عائشہ کے گھر جا کر بڑوں اور بچوں کی عزت کرنے کے بارے میں سبق حاصل کریں گے۔ تو چلو! مل کر ایک مزیدار کہانی پڑھتے اور سیکھتے ہیں۔

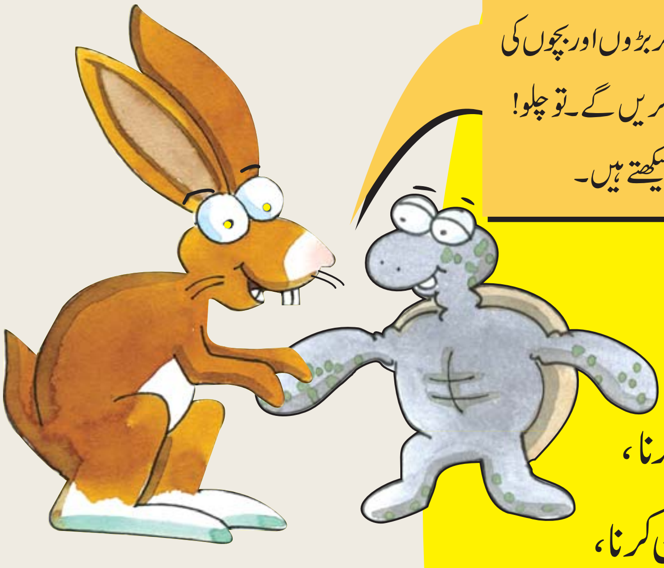

بڑوں کا احترام

پیارے بچوں!

دوسروں کی عزت کرنا اولین خوبی ہے۔ اپنے والدین کا احترام کرنا، اساتذہ کی بات سننا، چھوٹوں کا خیال رکھنا اور دوستوں سے تعاون کرنا، یہ تمام عمدہ اخلاق ہیں۔ ہمیں اپنی زندگی میں کئی ناپسندیدہ رویوں کا سامنا ہوتا ہے، لیکن بات چیت اور تعاون کے ذریعے ان کا حل با آسانی نکالا جا سکتا ہے۔ بڑوں سے اونچی آواز میں بات کرنا، چھوٹوں پر چیخنا یا کسی اور غیر مناسب ردِّعمل سے کوئی فائدہ نہیں۔ یاد رکھو بچوں! تعاون، درگزر اور مل جل کر رہنا ایسی خوبیاں ہیں جو ہمیں دوسروں کا پیار اور احترام حاصل کرنے میں مدد دیتی ہیں۔

اس شمارے میں پڑھیے

- ادب و احترام۔۔۔
- سرگرمیاں
  - نقطے ملائیے۔۔۔
  - صحیح لقب کا انتخاب۔۔
  - درست رویہ۔۔۔
- آپ کی معلومات کے لیے۔۔۔

نوٹ: اس شمارے میں بیشتر معلومات چھوٹے بچوں اور ناخواندہ والدین کی آسانی کے لیے تصاویر کے ذریعے سمجھائی گئی ہیں۔ البتہ کچھ معلومات کو سمجھنے کے لیے بچوں کو اساتذہ کی مدد اور رہنمائی کی ضرورت پڑے گی

RCC
Releasing Confidence & Creativity
AN EARLY CHILDHOOD DEVELOPMENT PROGRAM

یہ جریدہ: آرسی سی۔ای سی ڈی پروگرام کے تحت، بہ تعاون آغا خان فاؤنڈیشن (پاکستان) اور ایمبیسی آف دی کنگ ڈم آف دی نیدر لینڈز تیار کیا گیا ہے۔
طباعت و اشاعت: سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن۔

ادب واحترام

1

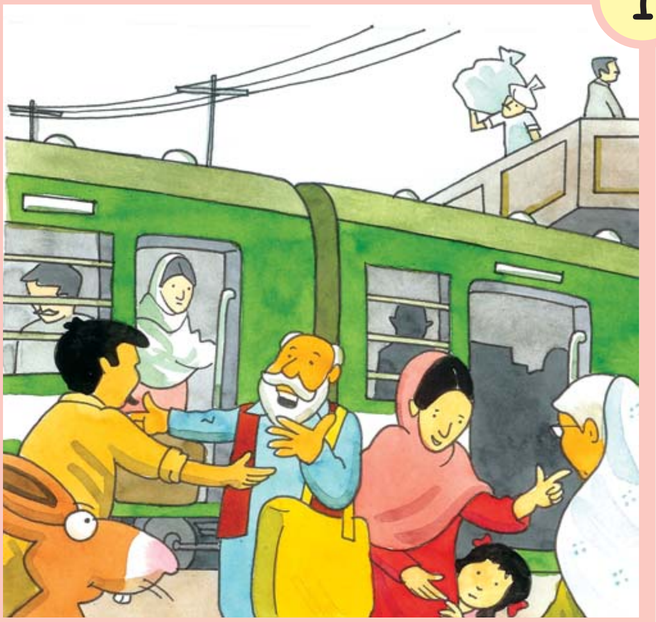

عائشہ کے دادا دادی حیدرآباد سے فیصل آباد آئے تو عائشہ کے والدین اور گوشی انہیں ریلوے اسٹیشن پر لینے کے لیے گئے۔ جب دادا دادی ریل سے باہر آئے تو عائشہ کے والدین اور گوشی نے انہیں سلام کیا لیکن عائشہ نے انہیں سلام نہیں کیا۔

2

عائشہ کے والد نے اپنے ابو کے کندھے سے بیگ اُتار کر خود پکڑ لیا اور وہ لوگ گھر جانے کے لیے گھوڑا گاڑی کی طرف چل دیئے۔

3

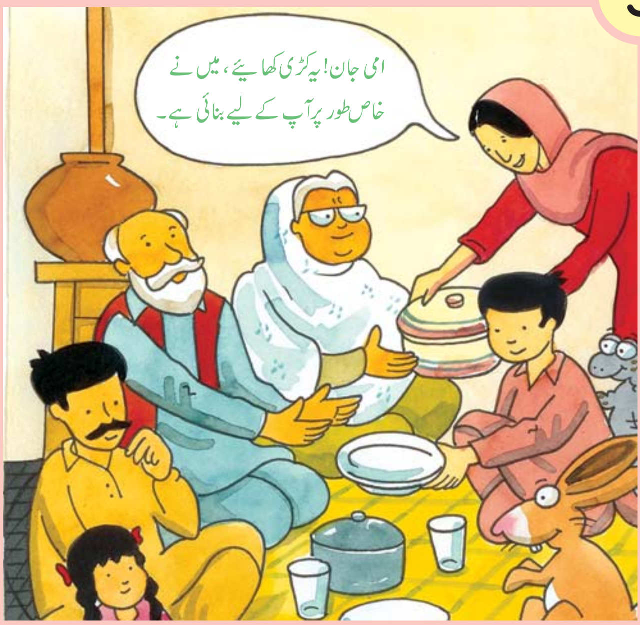

مہمانوں کے گھر پہنچنے کے کچھ دیر بعد عائشہ کا بڑا بھائی صادق بھی اسکول سے آ گیا۔ اس نے اپنے دادا دادی کو دیکھا اور انہیں خوش مزاجی سے سلام کیا۔ پھر سب مل کر کھانا کھانے بیٹھے۔

4

کھانے کے بعد عائشہ کی دادی نے عائشہ کو ایک چھوٹا سا بیگ دیا جس میں مٹی کے برتن تھے۔ عائشہ نے خوشی خوشی وہ بیگ لیا اور اپنے پسندیدہ کھلونے لے کر اپنے کمرے میں کھیلنے کے لیے بھاگ گئی۔ عائشہ کے والدین نے عائشہ کو دادی کا شکریہ ادا کرنے کے لیے بلایا مگر عائشہ واپس نہیں آئی۔ اس کے والدین بہت شرمندہ ہوئے اور خود ہی دادی کا شکریہ ادا کرنے لگے۔

5

صادق اور کاچھو کمرے میں آئے تو عائشہ اپنے کھلونوں سے کھیل رہی تھی۔ انہوں نے عائشہ سے پوچھا کہ وہ کیا کھیل رہی ہے مگر عائشہ نے انہیں کوئی جواب نہیں دیا۔ پھر صادق بھی عائشہ کے نئے کھلونوں کو اچھال کر کھیلنے لگا۔

6

اچانک عائشہ نے کچھ ٹوٹنے کی آواز سنی۔ اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا کہ صادق نے ایک مٹی کا برتن فرش پر گرا کر توڑ دیا ہے۔ صادق کے اچھالے ہوئے دوسرے برتن کو کاچھو نے بھاگ کر پکڑ لیا اور اسے احتیاط سے ایک طرف رکھ دیا۔

7

عائشہ کو بہت غصہ آیا اور اس نے چیخنا شروع کر دیا اور غصے میں آکر اپنے بڑے بھائی کو مارنے لگی۔

8

عائشہ کی امی باورچی خانے کی صفائی کر رہی تھیں تو انہیں کچھ ٹوٹنے کی آواز آئی وہ بھاگتی ہوئی کمرے میں پہنچیں تو گوشی بھی جلدی سے آ گیا۔

9

گوشی اور کاچھو نے دونوں بہن بھائیوں کے درمیان لڑائی ختم کرائی اور عائشہ کی امی نے عائشہ کو بدتمیزی کرنے پر ڈانٹا۔

10

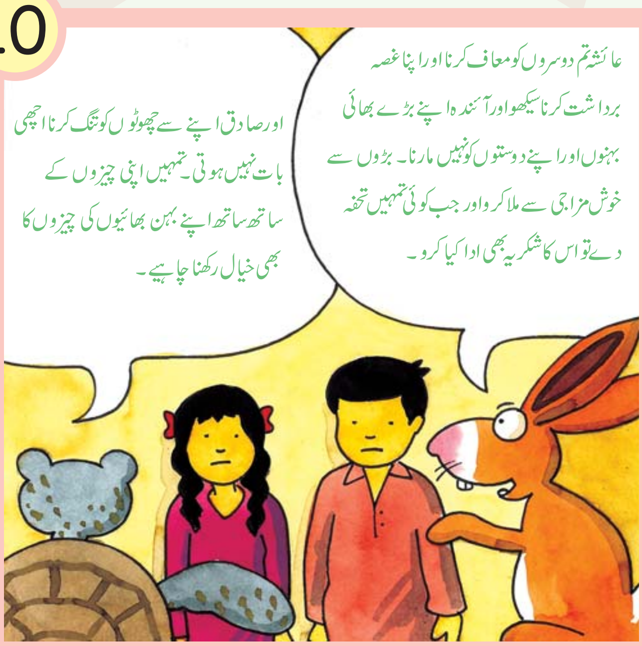

گوشی اور کاچھو عائشہ کو صبح سے بدتمیزی کرتا دیکھ رہے تھے۔ انہوں نے بچوں کو سمجھایا کہ عائشہ نے اپنے دادا دادی کو سلام نہیں کیا، نہ ہی ان سے تحفہ لے کر ان کا شکریہ ادا کیا اور جب اس کے بڑے بھائی نے کھیلنے کے لیے اس سے پوچھا تو اس نے کوئی جواب نہیں دیا، یہ بھی بدتمیزی ہے۔ لیکن پھر صادق نے بھی صحیح نہیں کیا۔

11

عائشہ اور صادق صفائیاں دینے لگے مگر گوشی نے کہا کہ تمہیں اپنی غلطی ماننی چاہیے۔

12

عائشہ اور صادق نے اپنی غلطیاں مانیں اور ایک دوسرے سے معافی بھی مانگی۔

دوستو! بدمزاج بچوں کو کوئی بھی پسند نہیں کرتا۔ بدتمیزی، بے عزتی اور غیر مناسب رویہ عام طور پر پسند نہیں کیا جاتا ہے۔ اگر آپ اچھے آداب، بڑوں اور چھوٹوں کا احترام اور مناسب رویہ اپنائیں تو سب آپ کی تعریف کریں گے۔

سرگرمی نمبر 1

نقطے ملائیے۔

اسکول میں آپ کا دوست اپنا ٹفن گھر سے لانا بھول جائے تو آپ کیا کریں گے؟

جواب تلاش کرنے کے لیے نقطے ملائیے۔

سرگرمی نمبر 2

ہر تصویر کے لیے صحیح لقب پر دائرہ لگائیے۔

☆ برائے مہربانی ☆ شکریہ

☆ معاف کیجئے گا ☆ اسلام علیکم

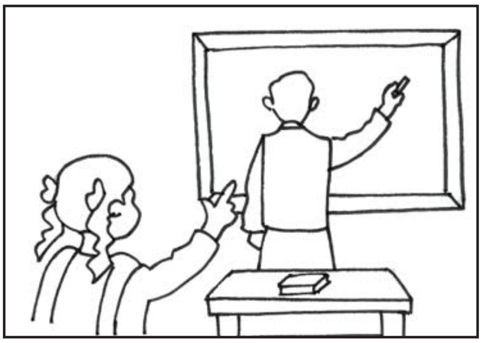

☆ معذرت کے ساتھ ☆ معاف کیجئے گا

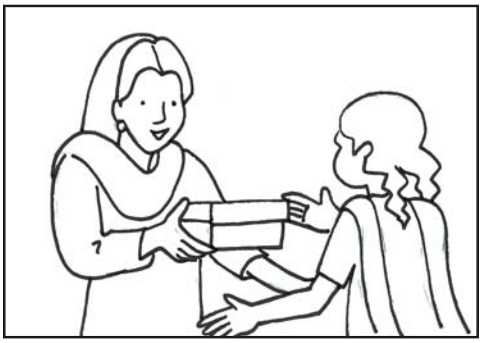

☆ اللہ حافظ ☆ شکریہ

☆ اسلام علیکم ☆ اللہ حافظ

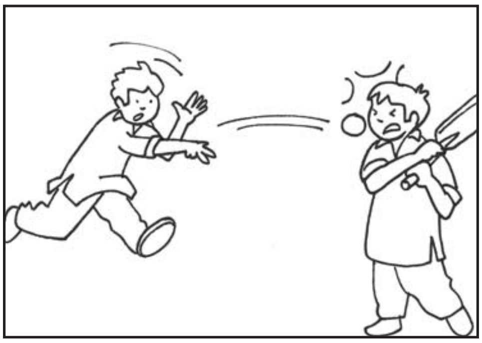

☆ معاف کیجئے گا ☆ معذرت کے ساتھ

سرگرمی نمبر 3

مندرجہ ذیل صورتوں میں آپ جو بھی کام کرنا پسند کریں گے اس کے گرد دائرہ بنائیں۔

(الف) آپ اسے چپ کرائیں گے اور اس کے آنسو صاف کریں گے۔

(ب) آپ اسے روتا چھوڑ کر چلے جائیں گے۔

(الف) آپ انہیں سلام کریں گے۔

(ب) آپ سیدھے اپنے کمرے میں چلے جائیں گے۔

(الف) آپ اپنا کام کرتے رہیں گے۔

(ب) یا آپ انہیں خدا حافظ کہہ کر اپنا کام دوبارہ کرنے لگیں گے۔

(الف) آپ فوراً گاڑی سے کھیلنے لگیں گے۔

(ب) آپ اپنی خالہ کا شکریہ ادا کر کے انہیں گلے سے لگائیں گے۔

(الف) آپ انہیں خود انگوٹھی ڈھونڈنے دیں گے۔

(ب) یا آپ انگوٹھی ڈھونڈنے میں ان کی مدد کریں گے۔

آپ کی معلومات کے لیے

سب سے پہلے عزت واحترام

ہمیں نہ صرف اپنے بڑوں بلکہ اپنے ساتھیوں اور دوستوں کی بھی عزت کرنی چاہیے۔قائدے جیسے کہ آواز کبھی اونچی نہ کرنا، بڑوں کو درست القاب سے بلانا جیسے 'جی امی' ، 'اسلام علیکم عمران انکل' ایک اچھی شروعات ہوسکتی ہے۔

مناسب آداب کا مظاہرہ

مثال کے طور پر 'برائے مہربانی' اور 'شکریہ' سے بات شروع کرنا، بزرگوں کو صحیح طریقے سے مخاطب کرنا، سیدھے اور تن کر بیٹھنا اور لوگوں کی محفل چھوڑتے ہوئے معذرت کے ساتھ اجازت لینا۔

اپنے بڑوں سے سیکھنا

اپنے بڑوں کی نرم مزاجی سے سیکھو اور ان کے رویے پر غور کرو۔لیکن ہمیں احتیاط کرنی چاہیے کیوں کہ ان کا سلوک اچھا بھی ہوسکتا ہے اور برا بھی۔اگر وہ کسی کو برا بھلا کہہ رہے ہیں تو ہمیں سمجھنا چاہیے کہ یہ صحیح رویہ نہیں ہے۔ہمیں اچھے اور برے رویے کے درمیان فرق کو سمجھنا چاہیے۔

روپ بھرنا

آپ اپنے دوست سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ فون کے ایک طرف ہوں اور خود آپ دوسری طرف۔پھر آپ مشق کریں کہ کسی بات کو مختلف صورتوں میں صحیح طرح کیسے کہیں گے۔نہ صرف یہ آپ اور آپ کے دوست کے لیے ایک تفریحی سرگرمی ہے بلکہ یہ آپ کو مختلف صورتوں میں نرم مزاجی کے لیے تیار رہنا سکھائے گی۔

مختلف ذرائع سے سیکھنا

کتابیں پڑھنا، تعلیمی پروگرام دیکھنا، ان موضوعات پر اپنے والدین اور بزرگوں سے کہانیاں سننا اور اپنے دوستوں کے ساتھ کہانیوں کا تبادلہ کرنا، جو عزت واحترام اور پیار محبت سکھائیں۔

اپنی رائے سے آگاہ کریں

ہم اس شمارے کے پڑھنے والوں کی آراء کے منتظر ہیں خاص کر ننھے منے بچوں کے خیالات اور تحریروں کے۔
آپ اپنی آراء مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن
پلاٹ 9، بلاک 7، کہکشاں کلفٹن 5، کراچی 75600 پاکستان
Phone : (92-21) 111-424-111, Fax: (92-21) 99251652
ای میل: info@ecdpak.com

یہ جریدہ: آرسی سی۔ای سی ڈی پروگرام کے تحت، بہ تعاون آغا خان فاؤنڈیشن (پاکستان) اور ایمبیسی آف دی کنگ ڈم آف دی نیدرلینڈز تیار کیا گیا ہے۔
طباعت واشاعت: سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن۔
RCC Releasing Confidence & Creativity — AN EARLY CHILDHOOD DEVELOPMENT PROGRAM